9905 ـ عقیدہ میں یہودیوں کی گمراہیاں :؟

سوال

ہمیں یہ توعلم ہےکہ عیسائیوں کی غلطیاں کہاں کہاں ہیں تویہودیوں کی غلطیاں کہاں کہاں ہیں ۔؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

الحمدللہ

اس میں کوئی شک وشبہ نہیں کہ یہودی عیسائیوں سےزیادہ گمراہ ہیں اگرچہ دونوں ہی گمراہی اورکفروضلال میں ہیں ۔

یہودیوں کےکفروضلال میں سےکئی ایک کاذ کرقرآن کریم میں کیاگیا ہےجن میں کچھ یہ ہیں :

1 ۔ ان میں ایک گروہ تویہ دعوی کرتاہےکہ عزیراللہ تعالی کابیٹاہے ۔

جیسا کہ اللہ تعالی نےفرمایاہے :

یہودی کہتے ہیں عزیراللہ کابیٹاہے اورنصرانی وعیسائی کہتےہیں کہ مسیح اللہ تعالی کابیٹاہے یہ قول صرف ان کےمنہ کی بات ہے پہلے کافروں کےقول کی یہ بھی نقل کرنے لگے ہیں اللہ تعالی انہیں غارت کرے وہ کیسے پلٹائےجاتےہیں ۔التوبۃ ۔/(30)

2۔انہوں نےاللہ تعالی کی تنقیص کی اوراس نقص بیان کیےاورانبیاء ورسل کوقتل کیا ۔

اللہ سبحانہ وتعالی کافرمان ہے :

اوریہودیوں نےیہ کہا کہ اللہ تعالی کے ہاتھ بندھےہوئےہیں ان کےاپنے ہاتھ بندھےہوئےہیں اوران کےقول کی وجہ سےان پرلعنت کی گئی بلکہ اللہ تعالی کے دونوں ہاتھ کھلےہوئےہیں وہ جس طرح چاہتاہے خرچ کرتاہے ۔المائدۃ ۔/(64)

اوررب ذوالجلال کافرمان ہے :

یقیناالله تعالی نےان لوگوں کی بات سن لی جنہوں نےیہ کہا کہ الله تعالی فقیراورہم غنی اورمالدارہیں ان کے اس قول کوہم لکھ لیں گے اوران کاانبیاء کوبلاوجہ قتل کرنابھی لکھ لیں گےاورہم ان سےکہیں گےکہ جلنےوالاعذاب چکھو ۔آل عمران ۔/(181)

3۔ انہوں نےاللہ تعالی کی کلام تورات میں تحریف کی ۔

الله تبارک وتعالی کافرمان ہے :

پھرہم نےان کےعہدشکنی کی وجہ سےان پراپنی لعنت نازل فرمادی اوران کےدل سخت کردیئےکہ وہ کلام کواس کی جگہ سےبدل ڈالتےہیں ۔المائدۃ ۔/(13)

اوراللہ سبحانہ وتعالی کاارشادہے :

ان لوگوں کےلئےویل اورہلاکت ہےجوکہ اپنےہاتھ سےکتاب لکھ کریہ کہتےکہ یہ الله تعالی کی طرسے ہےتا کہ وہ اس سےتھوڑی سی دنیا کمائیں توان کےہاتھ کی لکھائی اوران کی کمائی کوویل اورہلاکت اورافسوس ہے ۔البقرۃ ۔/(79)

4۔وہ اللہ تعالی کی لعنت کےمستحق ٹھرےاوراس کاسبب الله تعالی نےاپنےاس قول میں بیان کرتےہوئےفرمایاہے :

بنی اسرائیل کےکافروں پرداود (علیہ السلام) اورعیسی بن مریم (علیہ السلام) کی زبان سےلعنت کی گئی یہ اس لئےکہ وہ نافرمانیاں کرتےاورحدسےتجاوزکرجاتےتھے ، وہ آپس میں ایک دوسرے کوبرےکاموں سےجووہ کرتےتھےروکتےنہیں تھےجوکچھ یہ کرتےر ہے ہیں یقیناوہ بہت براتھا ۔المائدۃ ۔/(78۔79)

اوران کی انبیاء پرافتراپردازی بھی بہت زیادہ ہے جس میں کچھ یہ ہیں :

1 ۔ یہودیوں نےاللہ کےنبی سلیمان علیہ السلام پرمرتدہونےکی تہمت لگائی اوریہ بھی کہتے ہیں کہ انہوں نےبتوں کی پوجا کی ۔

دیکھیں سفرتکوین اصحاح ۔(11) ۔عدد ۔(30)

2۔ یہودیوں نےلوط علیہ السلام پریہ تہمت لگائی کہ انہوں نےشراب پی اوراپنی بیٹی سےزناکیا ۔

دیکھیں سفرتکوین اصحاح ۔(11)۔عدد ۔(11)

3۔یہودیوں نےاللہ تعالی کےنبی یعقوب علیہ السلام پرچوری کرنےکی تہمت لگائی ۔

دیکھیں سفرتکوین اصحاح ۔(31)۔عدد۔(17)

یہودیوں نےاللہ تعالی کےنبی داودعلیہ السلام پرزنا کی تہمت لگائی اوراس سےسلیمان علیہ السلام پییداہوئے ۔

دیکھیں سفرصموئیل الثانی اصحاح ۔(11) عدد ۔(11)

اس کےعلاوہ اوربھی بہت سی تہمتیں ہیں اللہ تعالی ان یہودیوں کوذلیل ورسوا کرے ۔

لھذاان کی انہیں ذلیل حرکتوں کی بناپراللہ تعالی اوراس کےرسول صلی اللہ علیہ وسلم نےکتاب وسنت میں کئی ایک مقام پران پرلعنت کی ہےان مقامات سےذیل میں کچھ کا ذکر کیا جاتاہے :

اللہ تعالی کاارشادمبارک ہے :

یہ کہتےہیں کہ ہمارےدل غلاف والےہیں نہیں نہیں بلکہ اللہ تعالی نےان کےکفرکی وجہ سےانہیں ملعون کیاہےان کاایمان بہت ہی تھوڑاہے

اورجب ان کےپاس اللہ تعالی کی کتاب آگئی جوکہ ان کی کتاب کی تصدیق کرتی ہے حالانکہ پہلےیہ خودہی (اس ذریعے) کافروں پرفتح چاہتےتھےتوجب ان کےپاس وہ چیزآگئی جسےوہ جانتےاورپہچانتےہیں توانھوں نےاس کےساتھ کفرکیاتواللہ تعالی کی کافروں پرلعنت ہے ۔/(88۔89)

اللہ تبارک وتعالی کافرمان ہے :

یہودیوں میں سےبعض کلمات کوان کی صحیح اورٹھیک جگہ سےہیرپھیرکردیتے ہیں اورکہتےہیں کہ ہم نےسنااورنافرمانی کی اورسن اس کےبغیرکےسناجائےاورہماری رعایت کر (لیکن کہنےمیں) اپنی زبان کوٹیڑھا کرتےہیں اوردین میں طعنہ دیتےہیں اوراگریہ لوگ کہتے کہ ہم نے سنا اور اطاعت کی اورآپ سنئے اور ہمیں دیکھئے تویہ ان کے لئے بہت بہتر اورنہایت ہی مناسب تھالیکن اللہ تعالی نےان کےکفرکی وجہ سےانہیں لعنت کی ہے پس یہ بہت ہی کم ایمان لاتے ہیں ۔(46)

اےاہل کتاب جوکچھ ہم نے نازل فرمایاہے جوکہ اس کی بھی تصدیق کرنےوالاہے جوتمہارے پاس ہےاس پرایمان لاؤاس سےپہلےکہ ہم چہرے بگاڑدیں اورانہیں لوٹا کرپیٹھ کی طرف کردیں یاان پھران پرلعنت بھیجیں جیسےکہ ہم نےہفتےکےدن والوں پرلعنت کی اوراللہ تعالی کام کیاگیا ہے ۔النساء ۔/(47)

اللہ تبارک وتعالی کاارشاد ہے :

پھرہم نےان کےعہدشکنی کی وجہ سےان پراپنی لعنت نازل فرمادی اوران کےدل سخت کردیئےکہ وہ کلام کواس کی جگہ سےبدل ڈالتےہیں اورجوکچھ نصیحت انہیں کی گئی تھی اس کابہت بڑاحصہ بھلا بیٹھےان کی ایک نہ ایک خیانت پرآپ کواطلاع ملتی رہےگی ہا ں تھوڑے سےایسےنہیں بھی ہیں توانہیں آپ معاف کردیں اوران سےدرگزرکریں بیشک اللہ تعالی احسان کرنےوالوں سےمحبت کرتاہے ۔المائدۃ ۔/(13)

اللہ عزوجل کاارشاد ہے :

کہہ دیجئےکہ کیامیں تمہیں بتاؤں ؟ کہ اس سے بھی زیادہ براجرپانےوالااللہ تعالی کے نزدیک کون ہے ؟ وہ جس پراللہ تعالی نےلعنت کی اوراس پراس کاغضب ہوااوران میں سے بعض کوبندراورسورخنزیربنادیااورجنہوں نےمعبودان باطل کی عبادت یہی لوگ بدتردرجے والےہیں اوریہی لوگ راہ راست سےبہت ہی زیادہ بھٹکےہوئےہیں ۔/(60)

اللہ سبحانہ وتعالی کافرمان ہے :

اوریہودیوں نےیہ کہا کہ اللہ تعالی کےہاتھ بندھےہوئےہیں ان کےاپنےہاتھ بندھے ہوئے ہیں اوران کےقول کی وجہ سےان پرلعنت کی گئی بلکہ اللہ تعالی کےدونوں ہاتھ کھلے ہوئےہیں وہ جس طرح چاہتاہے خرچ کرتاہے اورجوکچھ تیری طرف تیرے رب کی جانب سے نازل کیاجاتاہے وہ ان میں سےاکثرکوتوسرکشی اورکفرمیں اورزیادہ کردیتاہے اورہم نےان کے درمیان آپس میں قیامت تک کےلئےعدوات ودشمنی اوربغض ڈال دیاہے ، وہ جب کبھی بھی لڑائی کی آگ کو بھڑکا ناچا ہتے ہیں تواللہ تعالی اسےبجھا دیتا ہے یہ پوری زمین میں شروفساد مچاتے پھرتے ہیں اوراللہ تعالی فسادیوں سےمحبت نہی کرتا ۔المائدۃ ۔/(64)

اورنبی صلی اللہ علیہ وسلم کافرمان ہے کہ :

اللہ تعالی یہودیوں پرلعنت کرے انہوں نے اپنےانبیاء کی قبروں پرمسجدیں بناڈالیں

اورفرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے :

اللہ تعالی یہودیوں پرلعنت کرے ان پرچربی حرام کی گئی توانھوں نےاسےپگھلا کربیچناشروع کردیا

ان دونوں حدیثوں امام بخاری رحمہ اللہ نے اپنی صحیح بخاری میں نقل کیا ہے ۔

اورابن قیم رحمہ اللہ تعالی نے ان کے متعلق بہت اچھی بات کہی ہے :

وہ امت جس پراللہ تعالی کاغضب ہے وہ : یہودی ہیں جوکہ جھوٹے، اوربہتان بازی کرنے والے، اوردھوکہ باز، اورمکار، اورحیلہ باز، اورانبیاء کے قاتل، حرام اورسودخوری اوررشوت خوری کرنے والے، سب امتوں میں سےخبیث

ترین اوربھوکی امت ، اوربرائی ان کی عادت ہے، وہ رحمت سےبہت ہی دور، اورغصےاورغیض غضب کےانتہائی قریب ، بغض وعناد اوردشمنی اورکینہ انکی عادت ہے، جادوحیلےاورجھوٹ کامنبہ ہیں ، ان کےکفرمیں اورانبیاء کی تکذیب میں جوان کی مخالفت کرے وہ اس کی حرمت کاخیال نہیں کرتے، اورنہ ہی وہ کسی مومن کے بارہ میں کسی عہد وپیمان کا پاس کرتے ہیں ، جوان کی موافقت کرے نہ تواسے کوئی حق دیتے اورنہ ہی اس پرشفقت کرتے ہیں ، اورجوان کے ساتھ شریک ہونہ تواس کے ساتھ انصاف اورنہ ہی عدل کرتے ہیں ، اور جوان سے میل وجول رکھے اسےنہ تواطمنان اورنہ ہی امن ملتا ہے ، اورنہ ہی جسے وہ استعمال کریں اس کے لئےان کے پاس نصیحت ہے ، بلکہ ان میں سے جوسب زیادہ عقل مند ہے وہ سب سے زیا دہ خبیث ہے ، سب سے ذہین سب سے زیادہ دھو کہ بازاورفراڈیاہوگا، اورصحیح پیشانی والا ۔ اللہ کی قسم ان میں ہوہی نہیں سکتا ۔ حقیقی یہودی نہیں ہے ، وہ مخلوق میں سب سے تنگ سینے والے ، اندھیر ے گھرے گھروں والے،متعفن صحنوں والے، طبعیت کےوحشی ، ان کاتحفہ لعنت ہے ، اوران کی ملا قات غضب ہے، ان کاشعارغیض نحوست ہے ، ان کااوڑھناغصہ اورناراضگی ہے ، ۔

ھداية الحيارى ۔صفحہ نمبر ۔(8)

یہ بہت ہی تھوڑاسابیان ہے اورجوتلاش کرے گاتوان کی بہت سی رسوائی اوران کےکفروضلال کی کئی اقسام پائےگا۔ ہم اللہ تعالی سےدعاگوہیں ذلیل ورسوا کرے اورانہیں شکست فاش سےدوچارکرےاوران کےخلاف مسلمانوں کی مددکرےجلدی سےنہ کہ دیرسے ۔

اوراللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پررحمتیں نازل فرمائے۔آمین ۔

واللہ اعلم .